

فتنہ و شر کے جھنڈے گر گئے اور اندھیری رات اور متلاطم دریا کی طرح آگے بڑھ آئے۔

اس کے علاوہ اور کتنے ہی تیز بھٹک کوفہ کو اکھیر ڈالیں گے اور کتنے ہی سخت آندھیاں اس پر آئیں گیں اور عنقریب جماعتیں جماعتوں سے گتھ جائیں گی اور کھڑی کھیتیوں کو کاٹ دیا جائے گا اور کٹے ہوئے حاصلوں کو توڑ پھوڑ دیا جائے گا۔

--☆☆--

خطبہ (۱۰۰)

رَأِيَاتُ الْفِتَنِ الْمُعْضِلَةُ، وَ أَقْبَلَنَّ كَالَّلَيْلِ
الْمُظْلِمِ، وَ الْبَحْرُ الْمُلْتَطِمِ.

هَذَا، وَ كَمْ يَخْرُقُ الْكُوفَةَ مِنْ قَاصِفٍ،
وَ يَسْرُ عَيْنَهَا مِنْ عَاصِفٍ! وَ عَنْ قَبِيلٍ تَلَتَّفُ
الْقُرُونُ بِالْقُرُونِ، وَ يُحَصِّدُ الْقَائِمُ، وَ
يُحَكِّمُ الْمُحْصُودُ!

-----☆☆-----

(۱۰) وَمِنْ كَلَمِ اللَّهِ عَلَيْهِ الْحَلَامُ

يَجْرِي مَجْرَى الْحَطَبَةِ

وَ ذَلِكَ يَوْمٌ يَجْمِعُ اللَّهُ فِيهِ الْأَوَّلِينَ وَ
الآخِرِينَ لِنِقَاشِ الْحِسَابِ وَ جَزَاءُ
الْأَعْمَالِ، خُصُّوا، قِيَاماً، قَدْ أَجَمَّهُمْ
الْعَرَقُ، وَ رَجَفَتْ بِهِمُ الْأَرْضُ، فَأَحْسَنُهُمْ
حَالاً مَنْ وَجَدَ لِقَدَمِيهِ مَوْضِعاً،
وَ لِنَفْسِيهِ مُتَسَعًا.

[مِنْهُ]

فِتَنٌ كَيْقَطِعُ الْلَّيْلِ الْمُظْلِمِ، لَا تَقُومُ لَهَا
قَائِمَةٌ، وَ لَا تُرْدُ لَهَا رَأْيَةٌ،
تَأْتِيكُمْ مَرْمُومَةً مَرْحُولَةً: يَحْفِرُهَا
قَائِدُهَا، وَ يَجْهَدُهَا رَاكِبُهَا، أَهْلُهَا قَوْمٌ
شَدِيدٌ كَلَبُهُمْ، قَلِيلٌ سَلَبُهُمْ،
يُجَاهِدُهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَوْمٌ أَذْلَلُهُ عِنْدَ
الْمُتَكَبِّرِينَ، فِي الْأَرْضِ مَجْهُولُونَ، وَ فِي
السَّيَّارَ مَعْرُوفُونَ.

[ای خاطبے کا ایک جزیہ ہے]

وہ ایسادن ہو گا کہ اللہ حساب کی چھان بین اور عملوں کی جزا کیلئے سب اگلے پچھلوں کو جمع کرے گا۔ وہ خصوص کی حالت میں اس کے سامنے کھڑے ہوں گے، پسینہ منہ تک پہنچ کر ان کے منہ میں لگاں ڈال دے گا، زمین ان لوگوں سمیت لرزتی اور تھر تھراتی ہو گی۔ اس وقت سب سے بڑا خوش حال وہ ہو گا جسے اپنے دنوں قدم ٹکانے کی جگہ اور سانس لینے کو کھلی فضائل جائے۔

اے بصرہ! تیری حالت پر افسوس ہے کہ جب تجھ پر اللہ کے عذاب کے لشکر ٹوٹ پڑیں گے، جس میں نہ غبار اڑے گا اور نہ شورو غونا ہو گا اور تیرے بنے والے قتل اور سخت بھوک میں مبتلا ہوں گے۔

--☆☆--

خطبہ (۱۰۱)

دنیا کو زہد اختیار کرنے والوں اور اس سے پہلو بچانے والوں کی نظر سے دیکھو۔ خدا کی قسم! وہ جلد ہی اپنے رہنے سبھے والوں کو اپنے سے الگ کر دے گی اور امن و خوشحالی میں بس رکنے والوں کو رنج و اندوہ میں ڈال دے گی اور جو چیز اس میں کی منہ موڑ کر پیٹھ پھرا لے وہ واپس نہیں آیا کرتی اور آنے والی چیز کا کچھ پتہ نہیں ہوتا کہ اس کی راہ دیکھی جائے۔

اس کی مسرتیں رنج میں سسودی گئی ہیں اور جو انہر دوں کی ہمت و طاقت اس میں کمزوری و ناتوانی کی طرف بڑھ رہی ہے۔ (دیکھو) دنیا کو خوش کر دینے والی چیزوں کی زیادتی تھیں مغرور نہ بنا دے۔ اس لئے کہ جو چیزیں تمہارا ساتھ دیں گی وہ بہت کم ہیں۔

خدا اس شخص پر حرم کرے جو سوچ بچارے عبرت اور عبرت سے بصیرت حاصل کرے۔ دنیا کی ساری موجود چیزیں معدوم ہو جائیں گی، گویا کہ وہ موجود تھیں ہی نہیں اور آخرت میں پیش ہونے والی چیزیں جلد ہی موجود ہو جائیں گی، گویا کہ وہ ابھی سے موجود ہیں۔ ہر شمار میں آنے والی چیز ختم ہو جایا کرتی ہے اور جس کی آمد کا انتظار ہوا سے آیا ہی جانو اور ہر آنے والے کو نزدیک اور پہنچا ہوا سمجھو۔

[اس خطبہ کا ایک جزیہ ہے]

عالم وہ ہے جو اپنا مرتبہ شناس ہو اور انسان کی جہالت اس سے

فَوَيْكَ لَكَ يَا بَصْرَةُ عِنْدَ ذَلِكَ، مِنْ جَيْشٍ مِّنْ نِقَمِ اللَّهِ! لَا رَهْجَ لَهُ، وَلَا حَسَّ، وَ سَيْبَتَلَى أَهْلُكَ بِالْمَوْتِ الْأَحْمَرِ، وَالْجُوْعِ الْأَعْبَرِ!

-----☆☆-----

(۱۰) وَمِنْ خُذْلَةٍ لَّهُ عَلَيْهِ الْمَلَامُ

أَنْظُرُوا إِلَى الدُّنْيَا نَظَرَ الزَّاهِدِينَ فِيهَا، الصَّادِفِينَ عَنْهَا، فَإِنَّهَا وَاللَّهُ! عَيْنًا قَلِيلٌ ثُزِيلٌ الثَّاوِي السَّاكِنُ، وَ تَفْجَعُ الْمُتَرَفُ الْأَمِينُ، لَا يَزِجُعُ مَا تَوَلَّ مِنْهَا فَأَذَرَ، وَ لَا يُدْرِى مَا هُوَ أَتٍ مِّنْهَا فَيُنْتَظَرُ.

سُرُورُهَا مَشْوُبٌ بِالْحُرْنِ، وَ جَلْدُ الرِّجَالِ فِيهَا إِلَى الضَّعْفِ وَ الْوُهْنِ، فَلَا يَغْرِيَنَّكُمْ كَثْرَةً مَا يُعْجِبُكُمْ فِيهَا لِقَلَةِ مَا يَضْحَبُكُمْ مِنْهَا.

رَحِمَ اللَّهُ امْرَاً تَفَكَّرَ فَاعْتَبَرَ، وَ اعْتَبَرَ فَأَبْصَرَ، فَكَانَ مَا هُوَ كَائِنٌ مِنْ الدُّنْيَا عَنْ قَلِيلٍ لَمْ يَكُنْ، وَ كَانَ مَا هُوَ كَائِنٌ مِنْ الْآخِرَةِ عَمَّا قَلِيلٍ لَمْ يَرَلْ، وَ كُلُّ مَعْدُودٍ مُنْقَضٍ، وَ كُلُّ مُتَوَقِّعٍ أَتٍ، وَ كُلُّ أَتٍ قَرِيبٌ دَانٌ.

[مِنْهَا]

الْعَالَمُ مَنْ عَرَفَ قَدْرَهُ، وَ كَفَى بِالْمَزْءُ